کہاں ملیں گے۔ حق تعالیٰ کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور اعلیٰ علیین میں مقام جلیل عطا فرمائے۔ آمین

بڑے شرم اور افسوس کی بات ہے کہ جس ملک میں ٹراموے ہیں یا سینما ہاؤس میں سگرٹ پینا محض اس لئے قانوناً جرم ہو کہ اس سے سگرٹ نہ پینے والے ساتھیوں کو اذیت اور ناگواری ہوتی ہے اُس ملک میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین اور آپ کی شان میں گستاخی کے واقعات آئے دن ہوتے رہتے ہیں جن کے باعث مسلمان ہی نہیں لاکھوں شریف ہندوؤں اور سکھوں کے دل بھی مجروح ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود حکومت کے پاس کوئی ایسا قانون نہیں ہے جو اس طرح کے شرمناک واقعات کا انسداد کر سکے۔ جہاں گاؤکشی قانوناً ممنوع ہے اگر وہاں کوئی جھوٹ موٹ بھی کہہ دیتا ہے کہ فلاں شخص نے گائے ذبح کی ہے تو اُس پر ایک ہنگامہ برپا ہو جاتا ہے۔ لیکن یہاں کروڑوں انسانوں کے دل زخمی ہو جاتے ہیں اور کسی کو خبر بھی نہیں ہوتی یہ آخر کیا ہے؟ محض وقتی طور پر کتاب کو ضبط کر لینے سے کام نہیں چلتا۔ ضرورت ہے کہ ایک مستقل اور موثر قانون کے ذریعہ اس فساد کا سدِ باب کیا جائے۔ پارلیمنٹ کے ممبروں کو ادھر خاص طور پر توجہ کرنی چاہئے۔

مولانا سید مناظر احسن گیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے عمر کا ایک معتد بہ حصہ انگریزی تعلیم کے ماحول میں گذارا تھا اور دماغ پایا تھا نہایت دراک اور ذہن حد درجہ رسا اس لئے وہ خوب سمجھتے تھے کہ انگریزی تعلیم سے مسلمان نوجوانوں کے ذہن پر دین سے متعلق جو مضر اثرات پڑ رہے ہیں اُن کا اصل سر چشمہ کہاں ہے؟ اور اس کے روکنے کی تدبیر کیا ہو سکتی ہے۔ آزادی کے بعد سے ملک میں تعلیم کا جو سیکولر نظام تیار ہو رہا ہے مولانا کی نگاہِ دوربیں نے اُس کے دینی مضر اثرات کو پہلے ہی تاک لیا تھا اور اس بناء پر اُن کی قطعی رائے تھی کہ اب جگہ جگہ کالجوں اور یونیورسٹیوں کے مسلمان طلباء کے لئے ہوسٹل قائم کئے جائیں۔ تاکہ چھ سات گھنٹے کالجوں اور یونیورسٹیوں کے غیر اسلامی ماحول میں رہنے کے باعث طلباء پر جو اثرات پڑیں دن رات کے باقی اوقات میں ہوسٹل کے اندر رہنے سے اُن اثرات کی تلافی ہوتی رہے۔ یہ ہوسٹل مولانا کے نزدیک صرف رہائش گاہ نہیں بلکہ تربیت گاہ بھی ہونے چاہئیں۔ مولانا مرحوم کو اس تجویز کی اہمیت اور افادیت کا اس درجہ یقین تھا کہ خود راقم الحروف کو گذشتہ پانچ برسوں میں متعدد بار بڑے زور شور اور تاکید سے لکھا کہ اب جگہ جگہ مدارس قائم کرنے سے کچھ نہیں ہوگا۔ ہوسٹل قائم کرنے ضروری ہیں۔ اور کوئی شبہ نہیں کہ یہ تجویز نہایت معقول اور بے حد ضروری ہے۔